دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ

عالمگیر روڈ۔ کراچی نمبر ۷۴۸۰۰

Phone: 34949011-34948581-34127364 Fax: 34939187 E-mail: amjedia@cyber.net.pk

نوٹ
سوالات مختصر اور جامع لکھیں

تاریخ 30 August 2010

حوالہ Prayers on Chair

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان دین اندروئے شریعت مطہرہ بابت درمسئلہ کہ ایک ایسا معذور شخص جو کھڑا تو رہ سکتا ہے لیکن طبی و جسمانی عذر کی بناء پر زمین پر بیٹھ نہیں سکتا کیا اس کیلئے کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے (۲) اگر کوئی شخص ایسا معذور ہے کہ نہ کھڑا ہو سکتا ہے نہ زمین پہ بیٹھ سکتا ہے بلکہ ہر وقت وہیل چیئر پہ ہوتا ہے یا بستر پہ لیٹ سکتا ہے تو کیا وہ وہیل چیئر پر پہ ہی نماز پڑھ سکتا ہے؟ اگر نہیں تو لیٹ کر جماعت ساتھ ارکان نماز کی ادائیگی کی کیفیت کی وضاحت فرمایئے گا تاکہ عوام کا ابہام دور ہو سکے (۳) اگر وہیل چیئر یا عام کرسی پر ادائیگی نماز جائز ہو تو صف کے اندر کرسی رکھنے کی کیفیت کیا ہوگی یعنی کرسی والے نمازی کا سینہ دیگر نمازیوں کی مقابل صف میں ہو یا اس نمازی کے قدم دیگر نمازیوں کے ساتھ صف میں ملے ہوئے ہوں (۴) نماز کیلئے مساجد میں دو قسم کی کرسیاں رکھی ہوتی ہیں ایک عام کرسی اور دوسری وہ جن میں بیٹھنے کے علاوہ سجدہ کرنے کیلئے تختہ بھی لگا ہوا ہوتا ہے کیا دونوں قسم کی کرسیوں کا ایک ہی حکم ہے یا الگ الگ؟

المستفتی : محمد سعید رضا قادری گیلانی (کراچی)

باسمہٖ تعالیٰ

الجواب بعون الملک الوھاب حامداً و مصلیاً

(۱) جو شخص قیام پر قادر ہو اگرچہ اسی قدر کہ کھڑے ہو کر تکبیر تحریمہ کہہ لے وہ اگر سرے سے بیٹھ کر نماز ادا کریگا تو عند الفقہاء اس کی نماز نہ ہوگی۔ چنانچہ در مختار میں ہے "من فرائضها التي لا يصح بدونها التحريمة لزمه ان يتحرمه قائما ثم يقعد"۔ صورت مسئولہ میں شخص مذکور جس قدر قیام پر قادر ہو اس قدر قیام اس پر لازم ہے رہے رکوع و سجود تو جبکہ وہ زمین پر بیٹھنے پر قادر نہیں تو کرسی پر بیٹھ کر رکوع و سجود اشارہ سے ادا کرے اور سجدہ کا اشارہ رکوع کی نسبت زیادہ سر جھکا کر ادا کرے (۲) جو شخص قیام اور قعود علی الارض پر قادر نہ ہو وہ وہیل چیئر یا کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرے (۳) کرسی کو صف میں اس طرح رکھا جائے کہ کرسی کے پچھلے پائے مردوں کے پاؤں کے برابر رکھے جائیں اس صورت میں بوقت قیام معذور شخص مردوں کی صف میں بامر مجبوری ذرا آگے کھڑا ہوگا اس لئے کہ اگر وہ مردوں کے شانہ بشانہ کھڑا ہو تو کرسی پچھلی صف کے جائے سجدہ پر محیط ہوگی جس سے پچھلی صف کے نمازی کو دوران سجدہ دشواری لاحق ہوگی لہٰذا کرسی مردوں کے پاؤں برابر رکھی جائے (۴) کرسی کے تختی پر ماتھا ٹیک کر سجدہ کا اشارہ کرنا درست نہیں تاہم اس طرح بھی سجدہ ادا ہو جائے گا تو کرسی خواہ تختی دار ہو یا بے تختی والی نمازی کو یہی چاہئے کہ وہ سجدہ کا اشارہ رکوع سے زیادہ سر جھکا کر ادا کرے اور تختی پر ماتھا نہ ٹیکے۔ واللّٰہ تعالٰی اعلم ورسولہ باالصواب

الجواب صحیح

جاری کردہ

کتبہ
ابو النور محمد جہانگیر امجری عفی عنہ

شیخ الحدیث محمد اسماعیل الضیائی الرضوی
رئیس، دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ کراچی۔

دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ عالمگیر روڈ کراچی
بیہ ۱۹ رمضان ۱۴۳۱ھ بمطابق 30 اگست 2010ء